احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 20- ستمبر 2000ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH:0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 20- ستمبر 2000ء - 21 جمادی الثانی 1421 ہجری - 20 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 214

مزاج شناس

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تم مجھ سے ناراض ہو یا خوش ہو مجھے پتہ چل جاتا ہے۔ میں نے کہا کیسے ' فرمایا۔ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو رب محمدؐ کی قسم اور جب ناراض ہوتی ہو تو کہتی ہو ابراہیم کے رب کی قسم۔ میں نے کہا یہ صحیح ہے میں صرف آپ کا نام چھوڑتی ہوں (آپ سے محبت تو نہیں چھوڑتی۔)

(صحیح بخاری کتاب الادب باب مایجوز من الھجران)

جلسہ سالانہ جرمنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا جنہ سے خطاب: 26- اگست 2000ء

شدید الغضب آدمی سے حکمت کا چشمہ چھین لیا جاتا ہے

اپنے عمل سے نصیحت کرو- پھر نصیحت اثر کرتی ہے

بزدل اور نامرد ہے وہ مرد جو عورت کے مقابل پر کھڑا ہوتا ہے

جو عورت خاوند کی اطاعت کرے گی خدا اس کو ہر بلا سے بچائے گا

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط نمبر 3- آخری)

ایک دفعہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک مضمون حضرت مسیح موعود کو سنایا جو عورتوں کے متعلق تھا۔ اس کا خلاصہ یہ تھا کہ عورتوں کو بھی وہی حقوق حاصل ہیں جو مردوں کو حاصل ہیں حتیٰ کہ عورتیں ولیہ بھی ہوتی ہیں۔ اور خارق عادت امور ان سے ظاہر ہوتے ہیں۔

قول سے نصیحت نہ دو عمل سے دو

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر مرد پاک صاف نہ ہو تو عورت کب صالحہ ہو سکتی ہے۔ مرد خود صالح بنے تو عورت بھی صالحہ ہوتی ہے۔ اپنے فعل سے نصیحت دے نہ قول سے۔ پھر نصیحت اثر کرتی ہے۔ عورت تو درکنار اور کون ہے جو صرف قول سے کسی کی بات مانتا ہے اگر مرد میں کوئی کجی یا خامی ہو گی تو عورت ہر وقت اس کی گواہ ہے۔ اگر مرد رشوت لے کر گھر آئے تو عورت کہے گی خاوند لایا ہے تو میں کیوں نہ حرام کھاؤں مرد ہی عورت کو خبیث یا طیب بناتا ہے۔ قرآن میں نصیحت ہے کہ تم طیب بنو ورنہ ہزار ٹکریں مارو کچھ نہ بنے گا۔ جو خدا سے نہیں ڈرتا عورت اس سے کیسے ڈرے گی۔ نہ ایسے میں مولویوں کا وعظ اثر کرتا ہے نہ خاوند کا۔ ہر حال میں عملی نمونہ اثر کرتا ہے۔ جب خاوند رات کو اٹھ اٹھ کر دعا کرے گا تو عورت ایک دو دن دیکھے گی آخر اسے بھی خیال آئے گا۔ عورت میں متاثر ہونے کا مادہ بہت ہوتا ہے خاوند عیسائی وغیرہ ہو جائے تو عورتیں بھی ساتھ ہی عیسائی وغیرہ ہو جاتی ہیں۔ جتنا خاوند کا عملی نمونہ کفایت کرتا ہے کوئی مدرسہ بھی نہیں کر سکتا۔ خاوند کے مقابلے میں عورت کے بھائی بہن کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ مردوں کا ظلم ہے کہ وہ عورتوں کو ایسا موقع دیتے ہیں کہ وہ ان کا نقص پکڑیں ان کو چاہئے کہ عورتوں کو ہرگز ایسا موقع نہ دیں کہ وہ ان کے نقص پکڑیں اور یہ کہیں کہ تو فلاں بدی کرتا ہے۔ بلکہ عورت ٹکریں مار مار کر تھک جاوے مگر اسے کسی بدی کا پتہ نہ لگے تب اسے دینداری کا پتہ لگے گا۔

مرد گھر کا امام ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود نے فرمایا مرد اپنے گھر کا امام ہوتا ہے جو اثر یہ قائم کرتا ہے وہی عورت پر اثر ہوتا ہے۔ مرد کو چاہئے کہ اپنے قویٰ کو برمحل حلال موقعہ پر استعمال کرے۔ مردوں میں قوت غضبی بہت ہوتی ہے۔ جب اعتدال سے بڑھ جائے تو یہ جنون کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ جو آدمی شدید الغضب ہوتا ہے اس سے حکمت کا چشمہ چھین لیا جاتا ہے۔ کوئی مخالف بھی ہو تو اس سے مغلوب الغضب ہو کر گفتگو نہ کرے۔ ہماری جماعت کے بہت لوگ مغلوب الغضب ہوتے ہیں جب پوچھا جائے تو کہتے ہیں کہ مجبور ہیں غصے میں ایسی حرکت سرزد ہو گئی۔ بعد میں عورتوں سے معافی بھی مانگتے ہوں گے مگر حقیقت یہ ہے کہ غصے میں ایسی تکلیف پہنچا دیتے ہیں کہ پھر معافی کا سوال نہیں رہتا۔ تکلیفوں کا گناہ تو ان کو پہنچ جاتا ہے۔ میں نے تحقیق کی ہے کہ لوگ اتنے مغلوب الغضب ہوتے ہیں کہ عورتوں کو مرحوم ماں باپ کے طعنے دیتے ہیں اور بہت ظلم کے ساتھ ان کے خلاف بددعا بھی کرتے ہیں۔ اس کو عورت برداشت نہیں کر سکتی۔ مجبوراً ایسی عورتیں خلع کی درخواست کرتی ہیں۔ یہ وہ عورتیں ہیں جن کے لئے خلع جائز ہے مردوں کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق پر عمل کریں۔ غصہ آئے تو کوئی بات نہ کریں پانی پیئیں۔ پھر لیٹ جائیں۔ رفتہ رفتہ غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا مرد کے تمام اوصاف کو جس طرح عورت پرکھ سکتی ہے اور کوئی نہیں ایسا کر سکتا۔ اس لئے عورت کو سارق کہا گیا ہے۔ کہ وہ اندر ہی اندر اخلاق چوری کرتی ہے اور ایک وقت میں پورے اخلاق ظاہر کرتی ہے۔ ایک شخص عیسائی ہوا عورت بھی ساتھ عیسائی ہو گئی۔ شراب پینی شروع کر دی آزادی اختیار کی پردہ بھی چھوڑ دیا پھر اس مرد نے کہا کہ اب میں مسلمان ہوتا ہوں عورت نے کہا کہ اب یہ کام مشکل ہے۔ اب آزادی کی عادت پڑ گئی ہے۔

مسلسل صفحہ 2 پر

خدا کے پیار کو جذب کرنے کا ذریعہ - بیوت الحمد

○ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے خدمت خلق کو اپنی بعثت کا بنیادی مقصد قرار دیا ہے اور اس شفقت علی خلق اللہ کو اللہ تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے کا ذریعہ بیان فرمایا ہے۔ بیوت الحمد اس مقصد عالی کی تکمیل میں نمایاں کردار کا حامل ہے۔ اس منصوبہ کے تحت ربوہ میں بیوت الحمد کالونی کے 92 مکانات تعمیر شدہ ہیں جبکہ آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں۔ اور اس میں آباد 87 خاندان اس منصوبہ کی برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ اسی طرح تقریباً پانچ صد خاندانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورتمندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً پانچ لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں اس تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں۔

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت مسیح موعود نے فرمایا قدرت نے انسان کو دو ذمہ داریاں دی ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی۔ حقوق العباد میں پھر دو حصے ہیں ایک ماں باپ کی اطاعت و فرمانبرداری دوسری مخلوق سے ہمدردی۔ ان کی بہبودی کے خیال سے عورت خاوند اور ساس سسر کی بہبودی کا خیال رکھے گی۔

عورتوں سے بہترین معاشرت کرو

ملفوظات میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اللہ نے قرآن میں یہ دعا سکھائی ہے اے اللہ میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرمادے۔ اپنی حالت میں تبدیلی کے ساتھ اولاد اور بیوی کی اصلاح کی بھی دعا کرے اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے یا پھر بیوی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ عورتوں اور بچوں کے تعلقات معاشرت میں لوگوں کو غلطی لگی ہے۔ اور وہ جادہ مستقیم سے بھٹک گئے ہیں۔ قرآن میں لکھا ہے کہ عورتوں سے بہترین معاشرت کرو۔ اب اس کے خلاف عمل ہوتا ہے۔ دو قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ ایک وہ جنہوں نے عورتوں کو خلیع الرسن کر دیا ہے (یعنی ان کی ڈوری بالکل ڈھیلی چھوڑ دی ہے) حتیٰ کہ ان میں (دین حق) کا کوئی اثر نہیں رہتا۔ بعض اتنی سختی کرتے ہیں کہ مارتے ہیں تو ایسی بے دردی سے کہ نہیں سوچتے کہ سامنے انسان ہے یا جانور ہے۔ عورتوں کو پاؤں کی جوتی جانتے ہیں۔ یہ خطرناک طریق ہے

بزدل اور نامرد عورت کے مقابل ہوتا ہے

بزدل اور نامرد ہے وہ مرد جو عورت کے مقابل کھڑا ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو آپ ایسے خلیق تھے کہ اگرچہ بڑے بارعب تھے مگر آپ کو کوئی ضعیفہ بھی کھڑا کر لیتی تو کھڑے ہو جاتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک وہ اجازت نہ دے دے۔ بعض اوقات آنحضور حضرت عائشہؓ کے ساتھ دوڑے بھی۔ ایک دفعہ آگے نکل گئے۔ دوسری دفعہ ذرا نرم پڑ گئے اور حضرت عائشہ آگے نکل گئیں۔ ایک دفعہ حبشی تماشے دکھانے آئے۔ آنحضور نے حضرت عائشہ کو تماشا دکھایا۔ حضرت عمرؓ آئے تو حبشی ان سے ڈر کر بھاگ گئے۔

مکتوبات احمد میں حضرت عبداللہ سنوری کی روایت ہے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا عورتوں سے خدا کا وعدہ ہے کہ اگر وہ خاوند کی اطاعت کریں گی تو خدا ان کو ہر بلا سے بچائے گا۔ اولاد کو بھی باعمر اور نیک کرے گا۔

ملفوظات میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد ہے اگرچہ آنحضرت ﷺ کی بیویوں سے بڑھ کر اور کوئی نہیں ہو سکتا مگر وہ سب کام کر لیتی تھیں جھاڑو بھی دے لیا کرتی تھیں اور عبادت بھی کر لیتی تھیں۔ ایک بیوی نے عبادت کے وقت رسہ لٹکا رکھا تھا کہ اونگھ آئے تو اس رسے کا سہارا لے لیں۔ عورتوں کے لئے عبادت کا ایک ٹکڑا خاوند کا حق ادا کرنا ہے اور پھر خدا کا حق ادا کرنا ہے۔

نکاح ثانی کی شکایت نہ کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں اگر تمہارے مرد دوسرا نکاح کریں تو شکایت نہ کرو۔ خود معصیت میں ابتلاء سے محفوظ رہو۔ وہ مرد سخت قابل مواخذہ ہے جو دو بیویاں کر کے انصاف نہیں کرتا تم مورد قہر الٰہی نہ بنو۔ تم نیک بنو تو خاوند بھی نیک کیا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمیں جو خدا سے معلوم ہوا ہے اس کا بیان کرتے ہیں۔ قرآن کا منشاء زیادہ بیویوں کی اجازت سے یہ ہے کہ تم اپنے نفوس کو تقویٰ پر قائم رکھتے ہوئے دوام حاصل کرو۔ اپنی اولاد کے لئے تقویٰ اختیار کرو۔ ایک سے چار عورتوں تک سے نکاح کرو لیکن اگر عدل نہ کر سکو تو ایسا نہ کرو۔

چار عورتوں سے نکاح کا مسئلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا اس تعلیم کو غلط سمجھا گیا ہے۔ یہ اللہ کا منشاء نہیں کہ مرد چار عورتیں کریں۔ اس کی صرف خصوصی حالت میں اجازت ہے۔ اگر خدا کا منشاء یہ ہوتا تو ایک مرد کے مقابل پر چار عورتیں ہوتیں اللہ تعالیٰ کا فعل بتا رہا ہے کہ یہ بات نہیں۔ زیادہ بیویوں کے لئے شرطیں بہت کڑی ہیں۔ خدا کا تقویٰ اختیار کرو۔ بیویوں سے حسن سلوک میں بھی تقویٰ کرو۔ اس تعلیم میں بظاہر مردوں کو چھٹی دی گئی ہے۔ اکثر مرد ایک سے زائد شادیاں کر کے گنہگار ہوتے ہیں۔ عورتوں کو یہ نصیحت ہے کہ دعا کرو کہ اللہ گناہ سے بچائے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر عدل نہ کرو تو یہ فسق ہے۔ اور ثواب کی بجائے عذاب ہوگا۔ دل دکھانا بڑا گناہ ہے۔

باپ کو بیٹی کی تکلیف نہ دیں

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ خاص بات ہے جو پیش نظر رکھنی ضروری ہے۔ ایک باپ جب اپنی بیٹی کو رخصت کرتا ہے تو اگر اس کی بیٹی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا لڑکیوں کے تعلقات بڑے نازک ہوتے ہیں۔ اگر ضرورت شرعی ہو تو نکاح ثانی سے ناراض نہ ہو۔ ہماری نکاح والی پیشگوئی کے بارے میں ہم نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں بہت رو رو کر اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی دعا کرتی تھیں (یعنی حضرت اماں جان) اگر علم ہو کہ مرد نے صحیح اغراض اور تقویٰ کے حصول کے لئے ایسا کیا ہے تو عورت کبھی ناراض نہیں ہوتی۔ حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کے فضل سے میں نے ایسی احمدی عورتیں دیکھی ہیں جو اپنی سوکنوں سے بے حد محبت کرتی ہیں ان پر جان نچھاور کرتی ہیں۔ بے اختیار ایسی عورتوں کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

اس کے بعد حضور نے دعا کرائی اور السلام علیکم فرما کر تشریف لے گئے۔

✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡ ✡

چراغ جلتے ہیں

غمِ جہاں کے اثر سے چراغ جلتے ہیں
شعورِ نقد و نظر سے چراغ جلتے ہیں

جو گردشوں کی سحر سے چراغ جلتے ہیں
وہ کچھ عجیب اثر سے چراغ جلتے ہیں

فریبِ وقت کی تاریک رہگذاروں میں
خلوصِ دیدۂ تر سے چراغ جلتے ہیں

سلگتی شب، یہ گلستاں میں رنگ رنگ کے پھول
کہ جیسے تیری نظر سے چراغ جلتے ہیں

نجوم و مہر و مہ و کہکشاں کا دھوکہ ہے
ہماری گردِ سفر سے چراغ جلتے ہیں

جو ہم بجھے تو بجھے ساری انجمن کے چراغ
جلے تو سوزِ جگر سے چراغ جلتے ہیں

کہیں تو کیسے کہیں بے وفا یہ پروانے
انہی کی تابِ نظر سے چراغ جلتے ہیں

وہ ایک بات جو اب تک نہ کہہ سکے تم سے
اسی کے جذب اثر سے چراغ جلتے ہیں

علیم بھول گئے وہ مگر مرے دل میں
شکستِ حسنِ نظر سے چراغ جلتے ہیں

عبداللہ علیم

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مولانا عبدالمجید سالک کی ”سرگزشت“ میں

بعض احمدی بزرگوں کے دلچسپ‘ تاریخ ساز اور مستند واقعات

(محترم مولانا دوست محمد شاھد صاحب مورخ احمدیت)

مولانا عبدالمجید سالک (ولادت 13 دسمبر 1894ء وفات 27 دسمبر 1959ء) ایک روشن خیال‘ نڈر اور بے باک صحافی اور نہایت سلجھے ہوئے طنز نگار اور نقاد فن تھے۔ بیسویں صدی کی مسلم صحافت (برصغیر) کی کوئی تاریخ آپ کے ذکر کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔ آپ نے اپنی خودنوشت سوانح ”سرگزشت“ کے نام سے سپرد قرطاس فرمائی جسے دوسری بار قومی کتب خانہ ریلوے روڈ لاہور نے 1966ء میں شائع کیا۔ ذیل کے اہم واقعات اسی ایڈیشن سے ماخوذ ہیں۔ امید ہے قارئین ”الفضل“ کے لئے موجب اضافہ معلومات ہوں گے۔

بچپن سے اخبار ”بدر“ کا مطالعہ

”دادا نے اواخر میں بٹالہ کا قیام زیادہ تر ترک کر دیا تھا اور اکثر میرے والد کے ہاں پٹھان کوٹ ہی میں رہتے تھے۔ والد عالم تو نہ تھے‘ لیکن فارسی ادب میں درخور وانی رکھتے تھے‘ اور تحریکات جدیدہ سے ان کی دلچسپی بہت بڑھی ہوئی تھی۔ میں نے تین قسم کے کتب و جرائد ان کے پاس اکثر دیکھے۔ ایک تو ”ککے زئی سوشل ریفارمر“ ماہوار رسالہ ان کے پاس ہمیشہ آتا تھا اور وہ ککے زئیوں کی تنظیمی و تعلیمی کانفرنسوں میں شریک ہوا کرتے تھے۔ دوسرے چچا نے جو احمدی ہو چکے تھے‘ اپنے بڑے بھائی کو مرزا صاحب کی کچھ کتابیں بھیج دی تھیں اور اخبار ”بدر“ ان کے نام جاری کرا رکھا تھا۔ تیسرے انہیں انجمن حمایت اسلام سے گہرا تعلق خاطر تھا۔ انجمن کے سفیر پٹھان کوٹ آتے تو ہمارے ہی ہاں قیام کرتے اور یہیں چندہ جمع ہوا کرتا۔ انجمن کا رسالہ‘ اس کے سالانہ جلسوں کی روئدادیں‘ بعض بڑے شعراء کے دیوان‘ سر سید‘ شبلی اور آزاد کی کتابیں ہمارے گھر میں اکثر موجود رہتیں۔ مجھے بچپن سے پڑھنے کا ہوکا تھا‘ اس لئے جو چیز سامنے آجاتی‘ اس کو پڑھے بغیر نہ رہتا۔ میرے ہم عمر بچے میرے مقابلے میں نہایت بے خبر اور قلیل المعلومات تھے۔“

(سرگزشت ص 18)

شدھی تحریک میں احمدیوں کا رخ کردار

”مسلمانوں نے بھی تنظیم کا چرچا شروع کیا۔ ڈاکٹر کچلو نے ایک آل انڈیا تنظیم کمیٹی قائم کی جو ہر شہر اور قصبے میں مسلمانوں کے اتحاد اور ان کی قوتوں کی تنظیم کے لئے کوشش کرنے لگی اور ملکانہ راجپوتوں میں انسداد ارتداد اور تبلیغ اسلام کا کام شروع ہوا۔ بریلوی‘ دیوبندی‘ شیعہ‘ احمدی‘ لاہوری احمدی‘ میرٹھ کی جمعیتہ الاسلام کے مبلغ غرض ہر فرقے اور ہر جماعت کے کارکن آگرہ اور نواحی علاقوں میں پھیل گئے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ مل جل کر اسلام کی خدمت کرتے‘ لیکن ان جماعتوں نے وہاں آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ صرف احمدی مبلغین تو کچھ کام کرتے تھے اور باقی تمام فرقوں کے لوگ یا آپس میں مصروف پیکار تھے یا احمدیوں کے خلاف کفر کے فتوے شائع کرتے تھے۔ غرض ان لوگوں کی غیر مآل اندیشی اور نفسانیت نے انسداد ارتداد کو ناممکن بنا دیا اور کفر کی مشین پوری قوت سے چلتی رہی۔

(سرگزشت صفحہ 204)

مسلمانوں کی نمائندہ کانفرنس

(31 دسمبر 1928ء کو) ”کانفرنس منعقد ہوئی۔ جامع مسجد دہلی کے سامنے کھلے میدان میں پنڈال بنایا گیا۔ ہزہائینس سر آغاخاں انگلستان سے آچکے تھے اور وائسرائے کے مہمان تھے۔ اسٹیج پر سر آغا خاں کے لئے ایک سنہری کرسی رکھی گئی تھی۔ پشت پر صوفوں کی جو قطار تھی‘ اس پر مسلم لیگ کے بیس نمائندے بیٹھے تھے سر محمد شفیع‘ سر محمد اقبال‘ سر ابراہیم رحمت اللہ‘ سر عبدالقیوم سر فخرالدین اور دوسرے اکابر‘ صدر محترم کے دائیں ہاتھ تین چار صوفوں پر مولانا مفتی کفایت اللہ مولانا احمد سعید اور دیگر علمائے کرام رونق افروز تھے بائیں ہاتھ مجلس مرکزیہ خلافت کے نمائندے مولانا محمد علی‘ مولانا شوکت علی‘ شیخ عبدالمجید سندھی‘ نواب اسمٰعیل خاں اور دوسرے خلافتی بزرگ متمکن تھے اور کانفرنس کی عام نشستوں پر ہندوستان کی کونسل آف سٹیٹ لیجسلیٹو اسمبلی اور صوبہ جات کی تمام مجالس قانون ساز کے منتخب شدہ ممبر بیٹھے تھے یہ تفصیل میں نے اس غرض سے بیان کی ہے کہ میں اس کانفرنس کو ہندوستانی مسلمانوں کی تاریخ میں بے نظیر سمجھتا ہوں۔ مسلمانوں کی جس قدر زیادہ نمائندگی اس کانفرنس میں مہیا ہوئی‘ اتنی کسی اور اجتماع میں دکھائی نہیں دی۔ یہاں تک کہ اس کانفرنس میں بیس قادیانی ممبر بھی شامل کر لئے گئے تھے تاکہ اس جماعت کو بھی نقصان نیابت کی شکایت نہ ہو“

(سرگزشت صفحہ 261-262)

آل انڈیا کشمیر کمیٹی

کشمیر کے ان ہولناک حوادث سے ہندوستان بھر کے مسلمانوں میں شدید اضطراب پیدا ہو گیا۔ لاہور‘ دہلی اور دوسرے بڑے شہروں میں ڈوگرا راج کے خلاف عظیم الشان جلسے منعقد ہوئے۔ اس کے بعد شملہ میں مقتدر اور نمائندہ مسلمانوں کا ایک اجلاس ہوا جس میں جموں اور کشمیر کے بعض معززین بھی شریک ہوئے۔ یہاں آل انڈیا کشمیر کمیٹی قائم کی گئی جس کے صدر مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ منتخب کئے گئے۔“

(سرگزشت صفحہ 297)

”انقلاب“ سے طلب ضمانت

ان دنوں ”انقلاب“ معاملات کشمیر پر برابر مقالہ نگاری کر رہا تھا اور کشمیر میں تشدد کا جو طوفان برپا تھا‘ اس کی تفصیلات شائع ہو رہی تھیں۔ ایک دن دفعتہ ”ملاپ‘ پرتاپ اور انقلاب سے ضمانتیں طلب کر لی گئیں۔ ”انقلاب“ سے بھی پانچ ہزار کی ضمانت مانگی گئی۔ تین ہزار کی اخبار سے اور دو ہزار کی مسلم پرنٹنگ پریس سے‘ جس میں ”انقلاب“ چھپتا تھا۔ اس پریس کے مالک بھی میں اور مہر صاحب ہی تھے۔ مجھے حکومت کے اس سلوک سے بے حد رنج ہوا اور میں نے نہ صرف ارادہ کر لیا۔ بلکہ اخبار میں بھی لکھ دیا کہ حکومت سے اس حکم کی منسوخی کی توقع رکھنا بالکل بے کار ہے‘ اس لئے جس دن ادخال ضمانت کی میعاد ختم ہو گی‘ اس دن ”انقلاب“ بند ہو جائے گا...... اس پر ہر طرف ہلڑ مچ گیا۔ دوستوں اور قدردانوں کے تار پر تار آنے لگے۔ صاحبزادہ سر عبدالقیوم (پشاور)‘ مرزا محمود احمد (قادیان)‘ شعیب قریشی (بھوپال) نے آمادگی ظاہر کی کہ ہم پوری ضمانت داخل کر دینے کو تیار ہیں‘ ”انقلاب“ بند نہ ہونا چاہئے۔ لاہور میں ملک لال دین قیصر نے تن تنہا پانچ ہزار روپے دے دینے کا وعدہ کیا۔ ہمارے دوست اور مداح بہت پریشان تھے۔ وہ یہ سمجھتے تھے کہ ”انقلاب“ بھی بعض دوسرے اخباروں کی طرح ”ضمانت فنڈ“ کھول دے گا۔ اور ہم اس میں بڑی بڑی رقمیں فراہم کر کے بھیج دیں گے‘ لیکن انقلاب نے اعلان کر دیا کہ ہم ضمانت ہی داخل کرنے کو تیار نہیں ہیں‘ للذا چندہ جمع کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ اس موقع پر مسلمانوں میں جو اضطراب پیدا ہوا وہ ہمارے لئے بے حد فخر و ناز اور تقویت کا باعث تھا۔“

(سرگزشت صفحہ 303)

کشمیر ایسوسی ایشن

”کشمیر کی تحریک میں متخالف عناصر کی ہم مقصدی و ہمکاری کی وجہ سے جو قوت پیدا ہوئی تھی‘ اس میں رخنے پڑ گئے تو مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے کشمیر کمیٹی کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ اور ڈاکٹر اقبال اس کے صدر مقرر ہوئے۔ کمیٹی کے بعض ممبروں اور کارکنوں نے احمدیوں کی مخالفت محض اس لئے شروع کر دی کہ وہ احمدی ہیں۔ یہ صورت حال مقاصد کشمیر کے اعتبار سے سخت نقصان دہ تھی۔ چنانچہ ہم نے کشمیر کمیٹی کے ساتھ ہی ساتھ ایک کشمیر ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی جس میں سالک‘ مہر‘ سید حبیب منشی محمد دین فوق (مشہور کشمیری مورخ) مرزا بشیرالدین محمود احمد اور ان کے احمدی اور غیر احمدی رفقاء سب شامل تھے۔ ایسوسی ایشن کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ مبادا کشمیر کمیٹی آگے چل کر احرار ہی کی ایک شاخ بن جائے اور وہ متانت و سنجیدگی رفوچکر ہو جائے‘ جس سے ہم اب تک کشمیر میں کام لیتے رہے ہیں۔ بہرحال تھوڑا بہت کام ہوتا رہا‘ لیکن کچھ مدت کے بعد نہ کمیٹی رہی نہ ایسوسی ایشن۔ رہے نام اللہ کا۔“

(سرگزشت صفحہ 342)

والد محترم کا انتقال

”5/ جولائی 46ء کو اتوار کا دن تھا اور میں بال بچوں میں بیٹھا ہوا چھٹی منا رہا تھا کہ دفعتہً پٹھان کوٹ سے ایک تار بجلی کی طرح آن کر

گرا۔ برادر عزیز عبدالرؤف ساحر مرحوم نے اطلاع دی تھی کہ آج صبح والد محترم دفعۃً حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے ہیں۔ ہم لوگ گھبرا کر اسی وقت پٹھان کوٹ روانہ ہو گئے' رات کو وہاں پہنچے تو کیا دیکھا کہ ایک کمرے میں تخت پر والد مرحوم کی نعش رکھی ہے اور آس پاس برف کی بڑی بڑی سلیں چنی ہوئی ہیں۔ گیس کے لیمپ کی روشنی اور برف کے اندر مقدس نعش نور کا ڈھیر نظر آ رہی تھی۔ والد مرحوم منشی غلام قادر پٹھان کوٹ میونسپلٹی کے سیکرٹری تھے اور چالیس سال تک انہوں نے انتہائی دیانت اور راستبازی سے اہل قصبہ کی خدمت کی تھی۔ اس لئے ہندو' مسلمان' سکھ' عیسائی صدہا کی تعداد میں جمع تھے اور ہر شخص آبدیدہ تھا۔ چونکہ والد مرحوم احمدی عقائد رکھتے تھے۔ اس لئے احمدیوں کی فرمائش پر پٹھان کوٹ سے ایک میل دور موضع دولت پور میں دفن کئے گئے جہاں احمدیوں کا اپنا قبرستان تھا۔"

(سرگزشت صفحہ 399)

مولانا عبیداللہ بسمل سے ملاقات

"مولانا عبیداللہ بسمل سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ آپ بھی مولانا گرامی کی طرح میری برادری میں سے یعنی ککے زئی تھے۔ آخر الذکر ضلع جالندھر کے باشندے اور اول الذکر ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے۔ دونوں زبان فارسی کے شیوا بیان شاعر اور قدیم وضع کے بزرگ تھے۔ مولانا بسمل سے تو میری دور کی رشتہ داری بھی تھی۔ کچھ مدت تک دربار رام پور سے منسلک رہے اور شیعہ عقائد کی طرف رجحان رہا۔ پھر احمدی ہو گئے اور آخر عمر میں قادیان پہنچ گئے۔ میرے ساتھ بھی آخری ملاقات قادیان ہی میں ہوئی' جب میں اپنے عزیز دوست اور بھائی مولوی حکیم عبدالوہاب عمر (دواخانہ نورالدین) کی شادی پر وہاں گیا تھا۔ مولانا بسمل نے کوئی ایک سو سال کی عمر پائی۔ ان کی ایک مسدس "مدوجزر اسلام" مشہور ہے۔ بعض مثنویاں بھی لکھی تھیں لیکن اب قریب قریب نایاب ہیں۔"

(سرگزشت صفحہ 429-430)

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب

"نواب محمد علی خاں رئیس مالیر کوٹلہ جو نواب ذوالفقار علی خان کے برادر بزرگ اور ہمارے بھائی نواب زادہ خورشید علی خاں کے تایا تھے' 1945ء کے اوائل ہی میں فوت ہو گئے۔ یہ عقائد کے اعتبار سے احمدی تھے اور مدت دراز سے قادیان ہی میں سکونت رکھتے تھے۔ انتقال سے کسی قدر پہلے لاہور تشریف لائے۔ مجھ سے اور مہر صاحب سے اکثر مسائل پر تبادلہ خیالات کرتے اور بے حد شفقت سے پیش آتے۔ ایسے باوضع اور روشن خیال اور نیک دل بزرگ آج کل کے زمانے میں شاذ نظر آتے ہیں۔ مجھے کئی سال سے برسات کے موسم میں آم بھیجا کرتے تھے۔"

(سرگزشت صفحہ 507)

حکیم عبدالعزیز خاں صاحب

"طبی عجائب گھر قادیان کے مالک حکیم عبدالعزیز خاں سے میرے مخلصانہ و برادرانہ تعلقات تھے اور ککے زئی ہونے کی وجہ سے مزید خصوصیت بھی تھی۔ حکیم صاحب اپنی بے پروا اور قانع طبیعت کی وجہ سے عجیب و غریب انسان تھے۔ انہیں اعلیٰ درجہ کی مفرد و مرکب ادویہ کی فراہمی و تیاری کا جنون تھا۔ مشک' عنبر' جواہرات اور دوسری بیش بہا دوائیں نہایت محنت سے فراہم کرتے اور معمولی مفردات مثلاً نیلو فر' بنفشہ' اسپغول وغیرہ بھی اس قدر صاف ستھری اور تازہ مہیا کرتے تھے کہ ان کو دیکھنے اور استعمال کرنے کے بعد عام عطاروں کے ہاں ملنے والی دواؤں کی کوئی قدر و قیمت انسان کی نظروں میں باقی نہ رہتی تھی۔ مرکبات انتہائی احتیاط اور صحت اجزاء کے ساتھ تیار کرتے تھے۔ قادیان کے بڑے خاندان ان کے مستقل گاہک تھے اور "انقلاب" میں طبی عجائب گھر کا چرچا ہونے کے بعد بیرونی خریداروں کی بھی کمی نہ رہی تھی' لیکن حکیم صاحب نے کبھی اس معاملہ میں تاجرانہ سمجھ بوجھ سے کام نہ لیا اور ان کی آمدنی میں کوئی معتدبہ اضافہ نہ ہوا۔ ان کے ہاں کی زعفرانی چائے اب تک احباب کو یاد آتی ہے' جس کی تیاری میں وہ بے حد اہتمام کرتے تھے۔ جنوری 46ء میں حکیم صاحب کا انتقال ہو گیا۔ اب ان کے صاحبزادے مبارک احمد خاں لاہور میں طبی عجائب گھر کا کام بوجہ احسن چلا رہے ہیں اور عمدہ دواؤں کی فراہمی میں خاصا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ اخبار نویس بھی ہیں اور "رفتار زمانہ" کے نام سے ایک رسالہ شائع کرتے ہیں۔"

(سرگزشت صفحہ 516-517)

افسوس! مولانا سالک نے مندرجہ بالا سطور میں جن احمدی بزرگوں کا ذکر خیر فرمایا ہے وہ سب اپنے مولائے حقیقی کے دربار میں پہنچ چکے ہیں خدائے رحیم و کریم ان کو اپنی رضاء کی جنتوں میں جگہ عطا کرے اور ان کی آخری آرام گاہوں کو تا ابد انوار و برکات سماوی کا مہبط بنا دے کہ ہر یک طاقت و قدرت اسی کو حاصل ہے۔

عجب دست اجل کو کام سونپا ہے مشیت نے
چمن سے پھول چننا اور ویرانے میں رکھ دینا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملک محمد داؤد

ریڈیائی تابکاری کے نقصانات اور انکا علاج

انسانی بافتوں' خلیوں اور اعضاء میں نیوکلیائی تابکاری کی وجہ سے جو نقصانات ہوتے ہیں وہ ریڈیائی تابکاری Radiation Damage کے نقصانات کہلاتے ہیں۔ ان نقصانات کا انحصار جسم پر اثر کرنے والی تابکاری کی شدت اور طاقت پر ہوتا ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ کہ ہمارا جسم تابکاری کی ایک شدت کو وصول کر لے مگر ہمیں اس کے بارے میں علم بھی نہ ہو۔

چھوٹے موٹے نقصانات کو ہمارے جسم کے خلیے خود مرمت کر لیتے ہیں مگر جین میوٹیشن (Gene Mutation) یعنی جین کی ٹوٹ پھوٹ) ناقابل مرمت ہے۔ اس تابکاری کی ایک عام مثال وہ الٹرا وائیلٹ شعاعیں (Ultra Violet Rays) ہیں۔ جو سورج سے زمین پر آتی ہیں۔ اور سن برن (Sun burn) کی بیماری کا سبب بنتی ہیں۔ ذیل میں تابکاری کے چند نقصانات بیان کئے جاتے ہیں۔

1۔ خلیے کے اندر ہونے والے تمام تر تعمیری یا تخریبی کام (Metabolic Functions) تابکاری کے اثر سے مکمل طور پر تبدیل ہو جاتے ہیں۔

2۔ Sometic effects یعنی جسم پر ہونے والے اثرات انسانی جسم میں سرطان جیسے موذی مرض کا سبب بن سکتے ہیں۔

3۔ انسان کا تولیدی نظام تابکاری کے اثر سے بہت متاثر ہوتا ہے اور حمل کے دوران نئے بننے والے اعضاء پر نیوکلیائی تابکاری کی کم شدت کا بھی زیادہ اثر ہوتا ہے۔ ایسے میں ہونے والی تمام تر تبدیلیاں اگلی نسل میں بھی منتقل ہو جاتی ہیں۔

4۔ فضائی گرد میں موجود ریڈیائی ذرات سانس کے ذریعہ ہمارے پھیپھڑوں میں داخل ہو کر شدید نقصانات پیدا کرتے ہیں۔

5۔ ایک خاص نیوکلیائی عنصر سٹراشیئم (Strontium-90) جب انسانی ہڈیوں میں داخل ہو جائے۔ تو اس سے ہڈیوں کا سرطان ہو جاتا ہے۔

6۔ نیوکلیائی تجربات اور دھماکے انسانی تحفظ کے لئے شدید نقصان دہ ہیں۔ اس کے علاوہ ایٹمی ری ایکٹروں سے خارج ہونے والے ریڈیائی اثرات کینسر اور دیگر جلدی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔

ظاہری طور پر ریڈیائی تابکاری کے اثرات سے بچنے کی کوئی محفوظ حد نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہومیو پیتھی کے ذریعہ سے ان کے بداثرات سے بچنے کے لئے سامان پیدا فرما دیئے ہیں۔

علاج ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29۔ مئی 1998ء میں تابکاری کے اثرات سے بچنے کے لئے دو ہومیو پیتھک ادویات تجویز فرمائیں۔

1۔ ریڈیم برومائیڈ Radium Bromide
2۔ کارسینوسم Carcinosim

حضرت صاحب نے فرمایا۔ جب بھی ان کا استعمال تابکاری کے شکار مریضوں پر کیا گیا تو ایسے مریض ہنستے کھیلتے ہوئے ہسپتالوں سے باہر آ گئے۔ یہ محض فرضی تعلّی نہیں بلکہ آزمودہ علاج ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہر جگہ احمدیوں کا فرض ہے کہ اپنے لئے اور دوسروں کے لئے اسے استعمال کرائیں۔ اعلان کر کے اور اشتہارات دے دے کر اس کی تشہیر کرائیں تاکہ ہندوستان اور پاکستان کے لوگ تابکاری کے خلاف ٹھوس طور پر قلعہ بند ہو سکیں۔

ذیل میں ان دونوں ہومیو پیتھک ادویات کا مختصر اتعارف پیش خدمت ہے۔

RADIUM (RADIUM BROMIDE)

1897ء میں ریڈیم دریافت ہوا اور اس کی دریافت کے فوراً بعد ریڈیم برومائیڈ (Ra Br2) کی ہومیو پیتھک پروونگ شائع ہو گئی۔ اس کے بعد ایک ہومیو پیتھ ڈاکٹر ڈائفن باچ (Dieffenbach) نے اس کی پروونگ شائع کی۔ مشہور برطانوی ہومیو پیتھ جان ہنری کلارک (John Henry Clarke M.D) نے بھی اس کی 30 پوٹینسی میں پروونگ کی۔

پروونگ میں جو واضح ترین علامتیں سامنے آئیں۔ ان میں سوزش وزن کی کمی' جوڑوں کی درد' جلد کی علامتوں میں خارش' جلن ایگزیما اور گلنے والے زخم نمایاں ہیں۔

بعد ازاں کینسر کے مریضوں میں انتہائی مفید پائی گئی۔

کارسی نوسم CARCINOSIM

ڈاکٹر برنٹ (Burnett) نے کینسر کے مواد سے دوائی بنا کر ہومیو پیتھک پروونگ کی۔ جس کا نام کارسی نوسم رکھا۔ یہ دوا جان ہنری کلارک (John Henry Clarke M.D) کے مطابق ایسے مریض جن کو کینسر ہو یا ان کی ہسٹری میں کینسر ہو نہایت مفید پائی گئی ہے۔

رحم کا کینسر یا وہ کینسر جس میں شدید درد اور غدودوں کی سختی ہو۔ بدبودار اخراج اور اخراج خون میں بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

بدہضمی' معدہ اور انتڑیوں میں گیس کے اجتماع اور جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے۔

ربوہ میں ہومیو پیتھی کے فری مراکز دارالعلوم غربی' نصیر آباد' حلقہ عزیز اور رحمت غربی سے یہ ادویات مفت دستیاب ہیں۔

(رپورٹ: ناصر پاشا)

جماعت احمدیہ برطانیہ کی 21 ویں مجلس مشاورت

جماعت احمدیہ برطانیہ کی اکیسویں مجلس شوریٰ بتاریخ 2، 3/ جون 2000ء بروز ہفتہ و اتوار بیت الفتوح مورڈن میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی جس میں ملک بھر سے جماعتوں کے منتخب نمائندگان کے علاوہ مرکزی نمائندگان' خصوصی مدعوئین' ریجنل صدران اور ریجنل مربیان بھی شامل ہوئے۔ نیز پردے کی رعایت سے لجنہ اماء اللہ کی نمائندگان بھی شامل ہوئیں اور انہوں نے بوقت ضرورت کارروائی میں حصہ بھی لیا۔ تمام نمائندگان کو بہت پہلے سے مجلس شوریٰ سے متعلق تمام ضروری تفاصیل بھجوادی گئی تھیں جنہیں نہایت عمدگی سے ایک کتاب کی شکل دی گئی تھی۔ اس کتاب میں مجلس شوریٰ کا 'پروگرام' مجلس شوریٰ کے قواعد و ضوابط' نمائندگان شوریٰ کے لئے ہدایات' مجلس شوریٰ کا ایجنڈا' مجوزہ بجٹ برائے سال 2000ء تا 2001ء' جماعت احمدیہ برطانیہ کی آئندہ سال میں اہم تقاریب کا کیلنڈر اور مجلس شوریٰ کے شرکاء کی فہرست شامل تھی۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ برطانیہ کی سالانہ رپورٹ کی ایک ایک کاپی بھی مہیا کی گئی تھی۔ یہ تفصیلی رپورٹ مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب جنرل سیکرٹری نے بڑی محنت سے تیار کی تھی اور اس میں جماعت کے مختلف شعبہ جات کے علاوہ ذیلی تنظیموں' ہومیوپیتھی سیکشن' ہیومینیٹی فرسٹ' قضا بورڈ اور بیت الفتوح پراجیکٹ کے بارہ میں تفصیلی معلومات پیش کی گئی تھیں۔

مجلس شوریٰ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز 2/ جون کی صبح قریباً ساڑھے نو بجے مکرم و محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب نے کی۔ مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے آیات کریمہ کا انگریزی میں ترجمہ پیش کیا جس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ پھر گزشتہ سال منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز اور ان پر عمل درآمد کی رپورٹس متعلقہ سیکرٹریان کی طرف سے پیش کی گئیں۔ اس موقع پر مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نے دعوت الی اللہ کی مساعی کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اس کے بعد مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری جائیداد نے زیادہ سے زیادہ بیوت الذکر کی تعمیر سے متعلق اور مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ نے یتیموں' بیواؤں اور بے کسوں کو سنبھالنے کے بارہ میں کئے جانے والے فیصلوں کی تنفیذ سے مجلس شوریٰ کو آگاہ کیا۔ اسی طرح مکرم شیخ عشرت علی صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ اور مکرم نثار احمد بٹ صاحب سیکرٹری مال نے بھی رپورٹس پیش کیں۔ اس کے بعد مکرم سید منصور احمد شاہ صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ یو۔کے نے شوریٰ سے متعلق متفرق امور بیان کئے' شوریٰ کا ایجنڈا پیش کیا اور مسترد ہونے والی تجاویز پڑھ کر سنائیں نیز گزشتہ سال منعقد ہونے والی بیسویں مجلس شوریٰ کی رپورٹ کی منظوری بھی حاصل کی۔

مکرم و محترم امیر صاحب نے اپنے تفصیلی افتتاحی خطاب میں جماعت احمدیہ برطانیہ کی گزشتہ ایک سال میں اہم کامیابیوں کا مختصر ذکر کیا جن میں سرفہرست بیت الفتوح مورڈن کے سنگ بنیاد کی بابرکت تقریب تھی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ مجلس شوریٰ کے انعقاد کے وقت تک یہ بیت تکمیل کے مراحل طے کر چکی ہوگی۔ اسی طرح بیت الفتوح کے احاطہ میں دفاتر کا افتتاح بھی حضور انور ایدہ اللہ کے دست مبارک سے عمل میں آچکا ہے اور مختلف شعبہ جات نے یہاں کام بھی شروع کر دیا ہے۔ نیز انٹرنیشنل مجلس شوریٰ کے ایک فیصلہ کے مطابق انگلستان میں انٹرنیشنل جامعہ احمدیہ کے قیام کے لئے حضور انور ایدہ اللہ نے مکرم مولانا لئیق احمد صاحب طاہر کو پرنسپل بھی مقرر فرما دیا ہے اور اس سلسلہ میں پیش رفت جاری ہے۔

مکرم امیر صاحب کا خطاب قریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ آپ نے بتایا کہ گزشتہ سال مجلس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز کے قابل عمل ہونے کے بارہ میں اگرچہ طریق کار طے کر لیا گیا تھا لیکن میرے خیال میں ان پر اس طرح عمل نہیں کیا جاسکا جس طرح کہ کیا جانا چاہئے تھا۔ انہوں نے جماعت میں مختلف تربیتی امور کے بارہ میں اعداد و شمار کے حوالہ سے بیان کیا کہ ہمیں اپنی آئندہ نسل کو سنبھالنے کے لئے سنجیدگی سے کوشش کرنا ہوگی اور اپنے گھروں کو بچانے' ازدواجی جھگڑوں سے بچنے اور دیگر مسائل کو حل کرنے کے لئے جماعتی روایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے شفقت' محبت اور استقلال کے ساتھ ایک مسلسل کوشش ہر سطح پر کرنی چاہئے۔ نیز ہماری سوچ کا انداز مثبت ہونا چاہئے نہ کہ منفی کیونکہ تنقیدی سوچ کے ساتھ بہتری اور ترقی کی طرف سفر کرنا یقیناً ایک مشکل کام ہے۔ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ اگر ہم کوئی ایسا فعل سرزد ہوتا ہوا دیکھیں جو درست نہ ہو تو ہمیں اس کی نشاندہی کرنی چاہئے اور ہمارا یہ طریق نہیں ہونا چاہئے کہ غلط کام سے صرف نظر کرتے ہوئے اسے وقت کے حوالہ کر دیا جائے۔

اس کے بعد سب کمیٹیوں کی تشکیل کا مرحلہ بخیر وخوبی طے پایا۔ اس موقع پر محترم امیر صاحب کی معاونت مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب ریجنل صدر مڈلینڈ ریجن نے کی۔ بنیادی طور پر چار سب کمیٹیاں قائم کی گئیں۔ پہلی سب کمیٹی نے شعبہ دعوت الی اللہ کے ضمن میں پانچ تجاویز پر غور کیا۔ جبکہ دوسری سب کمیٹی نے شعبہ تعلیم کے حوالہ سے ایک اور تیسری سب کمیٹی نے تربیت اور رشتہ ناطہ کے شعبہ جات کے حوالہ سے دو تجاویز پر غور کیا۔ چوتھی سب کمیٹی میں مالی معاملات پر بحث ہوئی۔ سب کمیٹیوں کی تشکیل کے بعد نماز اور کھانے کا وقفہ ہوا جس کے بعد سب کمیٹیوں کے اجلاسات کا انعقاد عمل میں آیا۔ سب کمیٹیوں کے اجلاسات شام چھ بجے کے بعد ختم ہوئے جس کی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی کرنا پڑی اور سب کمیٹیوں کی سفارشات پر بحث آئندہ روز کے لئے ملتوی کردی گئی۔

پروگرام کے مطابق شام سات بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ نمائندگان مجلس شوریٰ کی مجلس عرفان منعقد ہونا تھی لیکن حضور انور کے بیرون ملک سفر کی وجہ سے ایک خصوصی اجلاس کا اہتمام کیا گیا جو محترم امیر صاحب کی زیر صدارت مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ کی تلاوت قرآن کریم اور ترجمہ سے شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم و محترم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے آئس لینڈ میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کے سلسلہ میں حال ہی میں کی جانے والی مساعی کی ایمان افروز تفصیلات بیان کیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 1987ء میں آئس لینڈ سے تعلق رکھنے والے ایک طالب علم نے گلاسگو میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی تھی اور ان کا نیا نام "لطف الرحمٰن" رکھا گیا تھا۔ قریباً تیرہ سال بعد مکرم امام صاحب اور مکرم ابراہیم احمد نونن صاحب نے آئس لینڈ جانے سے قبل جب محترم ڈاکٹر لطف الرحمٰن صاحب سے رابطہ قائم کیا تو انہیں احمدیت پر اخلاص کے ساتھ قائم پایا چنانچہ ان کے تعاون اور کوششوں سے آئس لینڈ میں کوششوں کا باقاعدہ آغاز کرنے کے لئے آپ دونوں قریباً ایک ہفتہ کے لئے وہاں تشریف لے گئے۔

مکرم امام صاحب کی تقریر کے بعد مکرم نونن صاحب نے بھی مختصراً اس سفر کے دوران خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کا ذکر کیا اور بیان کیا کہ معجزانہ رنگ میں بعض امور میں کامیابی حاصل ہوئی جبکہ آپ مایوس ہو چکے تھے۔

پھر مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ' چیئرمین بیت الفتوح کمیٹی نے بیت کے لئے جگہ کی خرید اور تعمیر کے سلسلہ میں ہونے والی پیش رفت سے حاضرین کو آگاہ کیا کہ کس طرح ہر مرحلہ پر پیدا ہونے والی مشکلات خدا تعالیٰ کے فضل سے خود بخود حل ہوتی چلی گئیں۔ انہوں نے ضمناً بیان کیا کہ اس پراجیکٹ کی تکمیل تین حصوں (Phases) میں ہوگی۔ پہلے حصہ میں دفاتر کا قیام' دوسرے میں بیت کی تعمیر اور تیسرے میں فلیٹس کی تعمیر ہے۔ پہلے حصہ کی تکمیل ہو چکی ہے جس پر اخراجات اٹھارہ لاکھ پاؤنڈ آئے ہیں جبکہ اس حصہ کی تعمیر میں نصف سے زائد رقم کی بچت کی گئی ہے۔

اس کے بعد پہلے روز کے اجلاسات کی کارروائی اختتام کو پہنچی اور حاضرین نے نمازیں ادا کرنے کے بعد رات کا کھانا کھایا۔ بیرونی شہروں سے تشریف لانے والے مہمانوں کے قیام کا انتظام مختلف جگہوں پر کیا گیا تھا۔

اے فدا ہو تیری رہ میں میرا جسم و جان و دل
میں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار
نسل انساں میں نہیں دیکھی وفا جو تجھ میں ہے
تیرے بن دیکھا نہیں کوئی بھی یار غمگسار
اسقدر مجھ پر ہوئیں تیری عنایات و کرم
جنکا مشکل ہے کہ تا روز قیامت ہو شمار
(درثمین)

مجلس شوریٰ کے دوسرے روز کی کارروائی کا آغاز محترم امیر صاحب کی زیر صدارت صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم لئیق احمد طاہر صاحب نے کی اور آیات کریمہ کا انگریزی ترجمہ مکرم ڈیوڈ ڈک صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد سب کمیٹیوں کی رپورٹس پیش ہوئیں۔ سب سے پہلے دعوت الی اللہ سب کمیٹی کی رپورٹ مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب (چیئرمین سب کمیٹی) نے پیش کی۔ اس موقع پر مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب ریجنل صدر نے محترم امیر صاحب کی معاونت کی۔ دعوت الی اللہ سب کمیٹی پر بحث مکمل ہونے کے بعد چائے کا وقفہ ہوا اور پھر تربیت و رشتہ ناطہ کے لئے قائم کی جانے والی سب کمیٹی کی رپورٹ (چیئرمین سب کمیٹی) مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب نے پیش کی۔ اس دوران مکرم سید عارف ناصر صاحب نے محترم امیر صاحب کی معاونت کی۔ دوپہر کے کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد تعلیم سب کمیٹی کی رپورٹ مکرم نصیر احمد قمر صاحب (چیئرمین سب کمیٹی) نے پیش کی۔ اس دوران مکرم ڈاکٹر عمران احمد صاحب نے محترم امیر صاحب کی معاونت کی۔ آخر میں فنانس سب کمیٹی کے چیئرمین مکرم ڈاکٹر طارق احمد باجوہ صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے محترم امیر صاحب کی معاونت کی۔

شام سوا چار بجے محترم امیر صاحب نے مجلس شوریٰ میں اپنے اختتامی خطاب کا آغاز کیا۔ آپ نے شوریٰ کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے بعد شرکاء پر زور دیا کہ وہ اس نیت کے ساتھ واپس جائیں کہ شوریٰ میں پیش ہونے والی تجاویز کے مطابق اپنی زندگیوں کے لائحہ عمل میں تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ محترم امیر صاحب نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے ان مخلصین کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست بھی کی جو گزشتہ سال میں ہم سے جدا ہو گئے ہیں اور ان میں خصوصیت سے محترم نذیر احمد ڈار صاحب' محترمہ سارہ رحمٰن صاحبہ اور محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب آف ہارٹلے پول اپنی خدمات کے باعث نمایاں ہیں۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کی اکیسویں مجلس شوریٰ کا باقاعدہ اختتام قریباً پانچ بجے شام دعا کے ساتھ ہوا جو محترم امیر صاحب نے کروائی۔

مجلس شوریٰ 2000ء میں 73/ جماعتوں سے قریباً 300/ نمائندگان شامل ہوئے جبکہ مدعوئین خصوصی اور مرکزی نمائندگان اس کے علاوہ ہیں۔ بہت سے افراد نے زائرین کے طور پر بھی شرکت کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 18۔ اگست 2000ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32933 میں عدنان احمد ولد چوہدری بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-488 سیکٹر 5 A 15 بفرزون کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عدنان احمد R-488 سیکٹر 5 A 15 بفرزون نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود R-254 سیکٹر نمبر 3 C 11 نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود مودی مکان نمبر A 1008 سیکٹر A-11 نارتھ کراچی۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32934 میں نصیر احمد صدیقی ولد محمد آصف صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت و طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید اسٹیل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نصیر احمد صدیقی ساکن A-1599 گلشن جدید فیز 1 اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد تنویر طاہر نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ سٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ وصیت نمبر 23058-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32935 میں شاہد جاوید ولد منیر احمد جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شاہد جاوید مکان نمبر A-2976 فیز II گلشن جدید کراچی گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ وصیت نمبر 23058-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 23936 میں محمد زکریا ادریس ولد محمد ادریس صاحب عابد قوم کھرل پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد زکریا ادریس ساکن B-140 فیز II گلشن جدید کراچی گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ وصیت نمبر 23058-

مسل نمبر 32937 میں شیخ مظفر نعیم ولد شیخ نعیم احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ مظفر نعیم ساکن A-65 فیز II گلشن جدید کراچی گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ وصیت نمبر 23058-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32938 میں منور نعیم ولد شیخ نعیم احمد صاحب قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور نعیم ساکن A-65 فیز II گلشن جدید کراچی گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ وصیت نمبر 23058-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32939 میں فرخ سعید ولد سعید احمد صاحب قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیل ٹاؤن شپ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فرخ سعید 2/9-L اسٹیل ٹاؤن شپ کراچی گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ وصیت نمبر 23058-

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32940 میں طارق محمود ولد مبشر احمد سہیل قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طارق محمود ساکن B-62 فیز II گلشن جدید اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر تنویر طاہر نائب قائد اول مجلس خدام الاحمدیہ اسٹیل ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر فیاض وصیت نمبر 23058-

☆☆☆☆☆☆

ازلی ابدی خدا

وہ زندہ ازلی ابدی ہے اور سب چیزوں کا وہی قیوم ہے یعنی قیام اور بقا ہر چیز کا اسی کے بقا اور قیام سے ہے اور وہی ہر چیز کو ہردم تھامے ہوئے ہے نہ اس پر اونگھ طاری ہوتی ہے نہ نیند اسے پکڑتی ہے یعنی حفاظت مخلوق سے کبھی غافل نہیں ہوتا۔ پس جب کہ ہر ایک چیز کی قائمی اسی سے ہے پس ثابت ہے کہ ہر ایک مخلوقات آسمانوں کا اور مخلوقات زمین کا وہی خالق ہے۔ اور وہی مالک۔

(پرانی تحریریں۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 16)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل آنکھ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبدالمجید صاحب دارالرحمت غربی ربوہ بازو میں تکلیف کے باعث فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم طیب محمود صاحب ناروے کو اللہ تعالیٰ نے 14۔ مئی 2000ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے جس کا نام "آکاش محمود" ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے اور ملک محمد اسحاق صاحب دارالنصر غربی نمبر1 کا نواسہ اور رانا طالب حسین صاحب ناروے کا پوتا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

Gastroenterologist

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 24-9-2000 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

Psychiatrist

ماہر امراض ذہن و نفسیات کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب ماہر امراض ذہن و نفسیات مورخہ 24-9-2000 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم خالد جاوید صاحب بابت ترکہ مکرم سردار خان صاحب)

مکرم خالد جاوید صاحب ابن مکرم سردار خان صاحب حال مقیم کینیڈا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مقتضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ / مکان نمبر 2/5 محلہ باب الابواب برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان ہم سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم عزیز احمد صاحب (پسر)
2۔ محترمہ نصیرہ انور صاحبہ (دختر)
3۔ محترمہ زاہدہ تبسم صاحبہ (دختر)
4۔ مکرم خالد جاوید صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

Indus Valley School of Art and Architecture

کراچی نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ بیچلرز آف آرکیٹکچرز (B.Arch.) بیچلرز آف ڈیزائن (B.Des.) بیچلرز آف فائن آرٹس (B.F.A)۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 7۔ اکتوبر 2000ء ہے۔

Department of Fine Arts University of the Punjab

نے بیچلرز آف فائن آرٹس پارٹ 1 گرافک ڈیزائن / پینٹنگ میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 25۔ ستمبر 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

اعلان سکالرشپ

○ منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور فرنچ ایمبیسی نے فرانس میں اعلیٰ تعلیم کے لئے مندرجہ ذیل کورسز میں سکالرشپ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

Economy' Basic Medical Sciences Engineering

درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 10۔ اکتوبر 2000ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں ڈان 17۔ ستمبر 2000ء ہے۔ یا

Web Site www. Pak- France- Coop. Org

(نظارت تعلیم)

اپنے گھر میں کم از کم تین پھلدار پودے لگائیے۔ گلشن احمد نرسری سے فائدہ اٹھائیے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چیچن جانبازوں کا روسی فوج پر حملہ

چیچن جانبازوں نے روسی فوج کے خلاف تازہ ترین جھڑپوں میں روسی فوج کے کیپٹن سمیت 19۔ فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ نوزی یورٹ میں روسی وزارت داخلہ کے فوجی دستے پر اچانک حملہ کیا گیا جس سے دو بکتر بند گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ اس واقعہ میں 6 روسی فوجی مارے گئے۔ ایک اور واقعہ میں جانبازوں کی بچھائی ہوئی بارودی سرنگ سے ٹکرا کر گاڑی کے پرخچے اڑ گئے 5 روسی ہلاک ہوئے۔ گروزنی کے نواح میں بھی جھڑپیں ہونے کی اطلاعات ملی ہیں۔ روسی فوج نے 12 جانبازوں کو شہید اور 5 کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

انڈونیشیا کیلئے امریکی امداد کی بحالی کا اشارہ

امریکہ نے انڈونیشیا کیلئے امداد بحال کرنے کا اشارہ دے دیا ہے۔ امریکہ کے وزیر دفاع ولیم کوہن نے انڈونیشیا میں اپنے ہم منصب سے گفتگو میں کہا کہ "امابوا" کا مسئلہ حل ہو جانے کے بعد امداد شروع کر دی جائے گی۔ امریکی وزیر دفاع نے انڈونیشیا کے صدر اور آرمی چیف سے بھی ملاقاتیں کیں۔ کوہن نے کہا کہ انہوں نے مغربی تیمور میں مسلح ملیشیا کی موجودگی کے بارے میں اپنے شکوک سے آگاہ کر دیا ہے۔ انڈونیشی وزیر دفاع نے فوجی اور معاشی امداد سے پابندیاں ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

مشرق وسطیٰ امن مذاکرات دوبارہ شروع

فلسطین کی طرف سے اعلان آزادی ملتوی کرنے کے اعلان کے بعد پہلی بار مشرق وسطیٰ امن مذاکرات دوبارہ شروع ہو گئے۔ اسرائیل نے بتایا ہے کہ فلسطینی رویہ میں تبدیلی آئی ہے۔ ان مذاکرات میں توجہ بیت المقدس کی طرف مرکوز رہی۔ قائم مقام اسرائیلی وزیر خارجہ بن امی نے امریکی حکام سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ اگر یاسر عرفات قدم آگے بڑھائیں گے تو ایہود بارک بھی ایسا ہی کریں گے۔

انڈونیشی صدر نے پولیس چیف کو برطرف کردیا

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد نے بم دھماکوں اور تشدد کی کارروائیوں کے بعد پولیس چیف کو برطرف کر دیا۔ اور ڈپٹی چیف کو قائم مقام سربراہ مقرر کر دیا ہے۔ صدر عبدالرحمان نے امید ظاہر کی ہے اس تبدیلی سے بم دھماکے رک جائیں گے۔ سیکیورٹی کی صورت حال تبدیلی کا تقاضا کرتی ہے۔ پولیس چیف کی برطرفی ایک صدارتی فرمان کے ذریعے عمل میں آئی۔

سری لنکا میں باغیوں کی کارروائی

سری لنکا میں باغیوں نے بھرپور جوابی کارروائی کر کے 15 سرکاری فوجیوں کو ہلاک کر دیا حملے میں 18 تامل بھی مارے گئے۔ باغیوں کی طرف سے یہ جوابی حملہ چاوا کچھری پر سرکاری قبضے کے اعلان کے بعد کیا گیا۔ پہلے حملے میں 4 فوجی اور 26 باغی ہلاک ہوئے تھے۔

یوگوسلاویہ میں انتخابات

یوگوسلاویہ میں صدارتی اور پارلیمانی انتخابات 24 ستمبر کو ہوں گے۔ حکومت نے انتخابات کی نگرانی کیلئے مختلف ممالک سے نگران بلانے کا فیصلہ کیا ہے ان ممالک میں بھارت 'روس' چین 'میکسیکو اور دیگر ممالک شامل ہیں۔

ابوسیاف گروپ کے خلاف مزید کارروائیاں

فلپائن میں ابوسیاف گروپ کے خلاف مزید فوجی کارروائی کا سلسلہ جاری ہے جس سے 4 شہری زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جولوناں جزیرے سے سینکڑوں افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ اس علاقے میں فلپائن کی فوج نے 19۔ یرغمالیوں کو ابوسیاف گروپ سے چھڑانے کے لئے دو روز قبل فوجی کارروائی کا آغاز کیا فلپائن کے وزیر دفاع نے چھاپہ ماروں کو ہلاک کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔

الجزائر میں جھڑپیں 12 ہلاک

الجزائر میں فوج اور عسکریت پسند مسلمانوں کے درمیان تازہ جھڑپوں میں 12۔ افراد ہلاک ہو گئے ہلاک ہونے والوں میں 5 سیکیورٹی اہلکار بھی شامل ہیں۔ فوج کی متعدد گاڑیاں اور اسلحہ نذر آتش کر دیا گیا۔ الجزائر کے شمال مشرق میں ٹیس ملٹ کے علاقہ میں مسلم عسکریت پسندوں نے تین پولیس اہلکاروں سمیت 5۔ افراد کو ہلاک کر دیا۔

سوہارتو کے بیٹے کی گرفتاری

انڈونیشین پارلیمنٹ کے سپیکر نے کہا ہے کہ سابق صدر سوہارتو کے بیٹے کو گرفتار کر کے صدر عبدالرحمان واحد نے اچھا نہیں کیا۔ کسی کو بغیر شہادت کے گرفتار نہیں کیا جا سکتا۔ اکبر تندجنگ نے کہا کہ ہم ناسازگار صورت حال کی وجہ سے پریشان ہیں۔

فلوریڈا میں سمندری طوفان

امریکہ کی ریاست فلوریڈا میں سمندری طوفان نے تباہی مچا دی۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ طوفان کی رفتار 120 میل فی گھنٹہ تھی۔ لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 19 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 20۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 6-11
جمعرات 21۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-32
جمعرات 21۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-53

مسلم لیگی ارکان نے معافی مانگ لی

سپریم کورٹ پر حملہ کرنے کے کیس میں معطل مسلم لیگی ارکان اسمبلی نے سپریم کورٹ سے غیر مشروط معافی مانگ لی ہے اور خود کو عدالت کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ ان میں طارق عزیز' میاں منیر' چوہدری تنویر' سردار نسیم' اختر محمود' اختر رسول اور شہباز گوشی شامل ہیں۔ عدالت میں حاضر نہ ہونے پر سردار نسیم کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے گئے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ عدالت اس پر غور کرے گی کہ معافی قبول کی جائے یا نہ کی جائے۔ مدعا علیہان نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ لیگی ارکان کے خلاف کوئی کیس نہیں بنتا۔ فاضل عدالت نے اٹارنی جنرل سے کہا کہ وہ اختر رسول پر الزام ثابت کریں ایک فاضل جج نے کہا کہ حملہ کے بعد مسلم لیگ کو قانون پسند جماعت نہیں کہا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے آئندہ سماعت 27۔ ستمبر تک ملتوی کر دی۔

پاکستانی چوکی پر بھارتی حملہ پسپا

اتوار اور پیر کی شب 100 سے زائد بھارتی فوجیوں نے لیپا سیکٹر میں دھند کا فائدہ اٹھا کر آزاد کشمیر میں گھسنے کی کوشش کی۔ پاک فوج نے موثر جوابی کارروائی کر کے دشمن کو پسپائی پر مجبور کر دیا۔ دشمن 3 نعشیں اور 10 زخمی اٹھا کر فرار ہو گیا۔ بھارت کی طرف سے چھ پاکستانی شہید کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ چھمب اور راولاکوٹ میں دیہات پر بھارتی گولہ باری سے چار افراد شہید ہو گئے۔

کرپٹ سیاستدانوں سے پاک کردوں گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں ملک کو کرپٹ سیاستدانوں سے پاک کردوں گا۔ حقیقی جمہوریت کیلئے کوششیں جاری ہیں میرے کوئی سیاسی عزائم نہیں۔ مقررہ مدت میں اقتدار منتخب نمائندوں کو منتقل کردوں گا۔

اچھی حکومت کی شرط پر معافی کریں

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ترقی پذیر ملکوں کے قرضوں کی معافی اچھی حکومت سے مشروط کی جائے۔ اس طرح بچنے والی رقم غربت کے خاتمے کیلئے خرچ کی جائے۔ ملکی ترقی کے لئے ایسی سیاسی جماعتوں کی ضرورت ہوتی ہے جو سیاسی استحکام قائم کر سکیں۔

مقتولین کے گھر پر فیصلہ 8 قاتلوں کو موت

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج چوہدری محمد اکرم نے ایک ہی گھر کے 10۔ افراد کو بے دردی سے قتل کرنے والے 8 ملزمان کو 10-10 مرتبہ سزائے موت کا حکم سنایا۔ فیصلہ کے لئے عدالت اسی جگہ لگائی گئی جہاں قاتلوں نے 27۔ مارچ کو یہ ہولناک خونی کھیل کھیلا تھا۔ قاتلوں کے سربراہ ولیا نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ناندلیانوالہ کے علاقے ٹھٹھ بھلروان میں معصوم بچوں سمیت 10۔ افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ موت کی سزا پانے والوں میں 4۔ عورتیں بھی شامل ہیں۔

ایم کیو ایم کے الطاف حسین کا مطالبہ

ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کا نیا آئین بنایا جائے۔ انہوں نے مبینہ طور پر یہ بھی کہا کہ برصغیر کی تقسیم انسانی تاریخ کی سب سے بڑی غلطی تھی۔ آئین کوئی آسمانی صحیفہ نہیں اس میں کسی چھوٹی قومیت کو تحفظ حاصل نہیں۔ نیا آئین نہ بنا تو پاکستان رہنے کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فوج اور آئی ایس آئی دونوں کرپٹ ہیں۔ آئندہ انہوں نے ہم پر بندوقیں تانیں تو ہم بھی اس کا جواب دیں گے ایسے پاکستان کو زندہ باد نہیں کہیں گے جہاں ہم محفوظ نہ ہوں۔

عوام کو اپنی تقدیر کا مالک بنانا چاہتا ہوں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے گلگت میں لالک جان سٹیڈیم میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے بلدیاتی نظام سے میں عوام کو اپنی تقدیر کا مالک بنانا چاہتا ہوں۔ خواہش ہے کہ لوگ اپنے علاقوں میں ترقیاتی سکیمیں خود بنائیں اور ان پر عمل درآمد کریں۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی منصوبوں میں خواتین کی شرکت کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ چین اور وسط ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تجارت کے فروغ کیلئے شمالی علاقوں میں رابطہ سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ نلتر میں 18 میگاواٹ کا بجلی گھر تعمیر کیا جائے گا۔ گلگت سکردو روڈ کی تعمیر کے لئے 250 ملین روپے خرچ کئے جا رہے ہیں۔

چھت گرنے سے تین ہلاک

کاموکی میں رات کو سوئے ہوئے گھر کے افراد پر چھت گر جانے سے معذور محنت کش کی بیوی' شیر خوار بچہ اور بھتیجا ہلاک ہو گیا جبکہ ساس سسر شدید زخمی ہوئے۔ معذور محنت کش حادثے کے روز سسرال گیا ہوا تھا۔ 4 سال قبل اس معذور کی پہلی بیوی جو موجودہ بیوی کی بڑی بہن تھی بچے سمیت فوت ہوئی تھی۔

قوم پرستوں کی طرف سے نئے آئین کا مطالبہ

لندن میں قوم پرست پارٹیوں کے اجتماع میں پاک فوج' خفیہ اداروں اور پنجابی بیوروکریسی پر کڑی تنقید کی گئی۔ اور نیا آئین بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پونم 1973ء کا آئین مسترد کرتی ہے۔ 1940ء کی قرارداد کے تحت آئین بنا کر صوبوں کو خود مختاری دی جائے۔ عطاء اللہ مینگل نے کہا کہ ملک کی 90 فیصد آمدن چھوٹے صوبے دیتے ہیں وہی ناانصافی کا شکار ہیں۔ یہ آمدن بند ہو گئی تو پاکستان نہیں رہے گا۔

ایرانی کیڈیٹس قتل کیس

سپریم کورٹ نے ایرانی کیڈیٹس کے قتل کیس میں ملزم آصف کی سزائے موت منسوخ کر دی۔ ایک اور ملزم یعقوب کی بریت کے خلاف سرکاری اپیل مسترد کر دی گئی۔ سپریم کورٹ نے ہدایت جاری کی ہے کہ ٹرائل کورٹ موقع پر موجود صحافیوں کو طلب کر کے ان کی گواہی کا جائزہ لے اور مقدمے کا فیصلہ میرٹ پر کرے۔ سپریم کورٹ کے روبرو وکیل صفائی نے کہا کہ شہادتوں میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔ ملزم آصف پر جرم ثابت نہیں ہوتا۔

بینظیر بھٹو فلپائن میں

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بینظیر بھٹو نے فلپائن کے دورے کے دوران ایشیا کی سیاسی جماعتوں کی پہلی انٹرنیشنل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایشیائی پارلیمنٹ کے قیام کی تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ ایشیائی کرنسی اور ایشیائی مانیٹری فنڈ بھی قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا پاکستان اور برما میں بنیادی آزادیاں سلب ہیں۔ امریکہ کی طرف سے بینظیر کی تجاویز کی مخالفت کا خطرہ ہے۔

انگلینڈ کو سات گول سے شکست

سڈنی اولمپک ہاکی کے مقابلوں میں پاکستان نے انگلینڈ کو ایک کے مقابلے میں آٹھ گول سے ہرا دیا۔

رجسٹرڈ
شادابی
ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ ۔ فون 211434-212434

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود
☎844986

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر : ریفریجریٹر۔ ڈی فریزرز۔ ائر کنڈیشنر۔
واشنگ مشین۔ ٹیلی ویژن
فون 7223228 - 7357309
1۔ لنک میکلوڈ روڈ' جودھا مل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

Soft Valley Institute of Computer Sciences
SOFT VALLEY ANNOUNCES
B C S (24 months) M C S (18 months)
Special Merit Scholarship
Rs. 50,000/-
7th October 2000 (Last date of application)
22-A, Main Boulevard, Faisal Town, Lahore.
Ph: 5170932-33, FAX 5167379, Email:softvalley@starplace.com

خوشخبری
Save Time, Energy money
داخلے جاری ہیں
INSTITUTE OF INFORMATION TECHNOLOGY (IIT)
Get Oracle Certification under certified teacher from
ORACLE CORPORATION U.S.A.
After this course you can get
* OCP Certificate from ORACLE CORPORATION
* Helps in Immigration, Working Visa, Jobs in fortune 500 Companies all over the world.
6/50 Darul Aloom Wasti Rabwah - ☎ 04524-211629

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61